کیفؔی اعظمی

(1917 – 2002)

نام اطہر حسین رضوی اور تخلص کیفؔی۔ اعظم گڑھ کے گاؤں رجواں میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی اس کے بعد لکھنؤ کے مشہور ادارے سلطان المدارس میں داخل ہوئے۔ کیفؔی اعظمی کو شاعری کا شوق بچپن سے تھا۔ طالب علمی کے زمانے سے ترقی پسند تحریک سے وابستہ ہوگئے۔ کیفؔی اعظمی کمیونسٹ پارٹی کے سرگرم رکن تھے اس سلسلے میں کئی بار جیل گئے۔ 1943 میں بمبئ آگئے اور یہاں ایک رسالے ''قومی جنگ'' کی مجلس ادارت میں شامل ہوگئے۔ اس کے ساتھ ہی فلمی دنیا سے بھی ان کی وابستگی رہی اور کئی فلموں کے نغمے اور مکالمے لکھے۔ ان کی شاعری کے مجموعوں میں ''جھنکار'' (1945)، ''آخرِ شب'' (1947)، ''آوارہ سجدے'' (1973)، ''ابلیس کی مجلس شوریٰ (دوسرا اجلاس)'' (1977) اور ''سرمایہ'' شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے فلمی نغموں کا مجموعہ ''میری آواز سنو'' 1974 میں منظر عام پر آیا۔ ''آوارہ سجدے'' پر انھیں سوویت لینڈ نہرو ایوارڈ اور ساہتیہ اکادمی ایوارڈ سے نوازا گیا۔

© NCERT not to be republished

آندھی

5012CH22

اُٹھو دیکھو وہ آندھی آ رہی ہے
اُفَق پر برق سی لہرا رہی ہے
قیامت ہر طرف منڈلا رہی ہے
زمیں ہچکولے پیہم کھا رہی ہے
اُٹھو دیکھو وہ آندھی آ رہی ہے

© NCERT not to be republished

مچلتی ، جھومتی ، ہلچل مچاتی
تڑپتی، شور کرتی، دل ہلاتی
گرجتی، چیختی، فتنے اُٹھاتی
اُٹھو دیکھو وہ آندھی آرہی ہے

فضا میں آتشیں پرچم اُڑاتی
زمیں پر آگ کے دھارے گراتی
شرارے رولتی شعلے بچھاتی
سنہری روشنی پھیلا رہی ہے
اُٹھو دیکھو وہ آندھی آرہی ہے

بڑھی آتی ہے تعمیری تباہی
جھکی پڑتی ہے نور افزا سیاہی
جھکولے کھا رہا ہے قصرِ شاہی
بلا زنجیرِ در کھڑکا رہی ہے
اُٹھو دیکھو وہ آندھی آرہی ہے

نشاناتِ ستم تھرّا رہے ہیں
حکومت کے علم تھرّا رہے ہیں
غلامی کے قدم تھرّا رہے ہیں
غلامی اب وطن سے جارہی ہے
اُٹھو دیکھو وہ آندھی آرہی ہے

—— کیفی اعظمی

© NCERT not to be republished

مشق

لفظ و معنی:

قصرِ شاہی	:	شاہی محل
برق	:	بجلی
نشاناتِ ستم	:	ظلم کے نشانات
آتشیں پرچم	:	آگ جیسا جھنڈا مراد سرخ پرچم

غور کرنے کی بات:

- اس نظم کے ابتدائی دو بند ''آندھی'' کی شدّت اور زور کی منظرکشی کرتے ہیں۔ تیسرے بند سے اس نظم کا مرکزی خیال ابھرتا ہے اور واضح ہوتا ہے کہ ''آندھی'' درحقیقت ظلم و ستم کے خلاف عوامی جدوجہد اور آزادی کے لیے انقلابی ماحول کی عکاس ہے۔
- اس نظم میں مرکب الفاظ اور تراکیب کا خوبصورت استعمال ہے جیسے آتشیں پرچم، تعمیری تباہی، نور افزا سیاہی، نشاناتِ ستم۔

سوالوں کے جواب لکھیے:

1۔ افق پر برق سی لہرانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

2۔ آندھی آنے کے کیا آثار نظر آتے ہیں؟

3۔ تعمیری تباہی سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

عملی کام:

- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔
- درج ذیل لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

فتنے شرارے زنجیر علَم

© NCERT not to be republished

رباعی

رباعی میں چار مصرعے ہوتے ہیں ۔ اس کا پہلا ، دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہوتا ہے۔ تیسرا مصرع بھی ہم قافیہ ہوسکتا ہے۔ عام طور پر رباعی کا چوتھا مصرع سب سے زیادہ جاندار ہوتا ہے۔ جو پوری رباعی کی روح ہوتا ہے۔ قافیوں کی پابندی اور بحر کی پابندی ایسی شرطیں ہیں جن کا پورا ہونا رباعی کے لیے لازمی ہے۔ رُباعی کے لیے چند بحریں مخصوص ہیں۔

© NCERT not to be republished